الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

حالت حیض اور نفاس میں بیوی سے جماع کی حرمت میں حکمت

یوی سے م بستری کی حرمت میں کیا حکمت ؟
خون پلید اور نجس تو پھر کیا کنڈوم (غبار)
ی کرنا جائز ہوگا کہ نہیں ؟

عالی نے مردوں پر بیویوں سے
م کی ، قرآن مجید نے حرمت کی علت بھی بیان
کی
ا فرمان باری تعالی :
ت ہیں ، کہ دیجئے کہ وہ گندگی ، حالت حیض
سے الگ رہو} البقرہ (222)
بھی ہمارے لیے اس میں سے کچھ گندگي کا انکشاف
کرتی
یا ، لیکن وہ بھی پوری طرح اس گندگی تک نہیں
قرآنی بیان کرتی
ن العلمی کا کہنا :
یں جماع کرنے سے رکنا واجب اور ضروری ، اس
لیے کہ
پرحیض کے خون میں شدت اور تیزي پیدا ہوتی ،
یں ہوئي ہوتی ہیں ان کا پھٹنا آسان اور جلدی
ہوجاتی ہیں
ں پیدا ہونا بھی آسان ہوتی ہیں جس کی بنا پر
وت ہیں جو رحم کے اندر بھی سوجن اور جلن پیدا
ح مرد کے عضو تناسل میں بھی جلن اور خارش پیدا
ہوتی
جماع خراش وغیرہ کا پیدا ہونا
ا خاوند اور بیوی کے مابین نفرت کا باعث بنتا
دگی اور اس کی بدبو ، جو ہوسکتا مرد پر
راندازہ
ام نہ کرنے کی) کی بیمار لگ جائے
ار میں بات کرتے ہوئے کچھ اس طرح کہتے ہیں:

یض کے دوران الٹ دیا جاتا اور اس کے

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

رش زد وجاتا جس طرح کـ جلد اتری وئي و
بیکٹیریا کـ حمل کـ لیـ تیار وجاتا
اسل پر موجود جراثیم آسانی سـ رحم میں داخل
وجاتـ
لیـ بـت ی خطرناک یں
م بستری توصرف ایسـ جراثیم اورمیکروباٹ
کوایسـ
دفاعی نظام انسـ دفاع کی طاقت نـ یں رکھتا
اذیت اورگندگی یـ اں تک ی نـ یں رتی کـ
نالی میں بھی و جراثیم داخل وتـ یں جن کا
علاج
علاو بھی بـت ساری بمیاریاں لگتی یں:
منـ تک پـ نچ کراسـ بند کردیتی ، جوکـ بعض
پھر رحم کـ باـر ی حمل وجاتا ، ایسا حمل
سب میں سـ خطرناک حمل
ش جاپـ نچتی اور پھر اسـ بھی آگـ مثانـ
ورگردوں
نظام میں امراض کا پیدا ونا بـت ی خطرناک
رپرانی
ں بن جاتی
ں کثرت اورخاص کرسیلان کـ مرض کـ جراثیم بـت
زیاد
وجاتـ یں
سمانی اورنفسیاتی طور پر ایسی حالت میں وتی
جو م
وجائ تویـ اسـ بـت ی زیاد اذیت دیتا
حیض بـتسـ دردوں سـ دوچار ونا پڑتا
رکاک نا :
م کی دردیں وتی یں جس کی شدت بھی عورتوں میں
خلف وتی
ں کمراور پیٹ کـ نچلـ حصـ میں درد محسوس کرتی
ت کی درد وتی کـ انـ یں اس تکلیف کی کمی کـ
لیـ
شیاء استعمال کرنی پڑتی یں
م میں توبـت کی شدید قسم کی تنگی اورتکلیف
ح اس کی عقلی اورفکری حالت بھی بـت ی زیاد
لی وچکی

وتی
وتی ، اوریہ دردیں تھکادینے والی وتی
نی کا اخراج اورقئی بھی وتی
ع وجاتی ، بلکہ اکثرعورتیں تو دوران حیض
یں ، اورسارے تناسلی اجزاء تقریبا
ں ، توان حالات میں مباشرت(جماع)کوئي طبعی
چیز
تا بلکہ اس کے برعکس بہت سی بیماریاں لگنے
ش وتا
وفیصدی نیچے گرجاتا ، اوردرجہ حرارت گرنے
، اورپھرخون کا دباؤ بھی کم وجاتا جس کی
سردرد اورچکرسے آنے لگتے ہیں
یہ بھی کہنا کہ :
ا پرصرف تکلیف اورگندگی اوربیماری اس عورت
تک
جماع کی وجہ سے آدمی میں بھی منتقل وتی ،
جس کی
وغیرہ پیدا وکر بعض اوقات بانجھ پن پیدا
یتا
دردیں مریض جن کا اس سوزش اورجلن کی بنا پر
سامنا
سے بھی بڑھ کر بانجھ پن تک لے جاتی ہیں
صانات ہیں جن کا ابھی تک انکشاف نہیں وسکا ،
تعبیر کیا جوکہ اس فرمان باری تعالی میں
:
الت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ، اورپاک صاف
ان کے قریب نہ جاؤ}
ي کا وصف دیا کہ یہ بیوی کے لیے گندگی
بھی و ایک گندگي اوراذیت کے علاوہ اوربھی
ں صرف اللہ تعالی ہی جانتا
سے حالت حیض میں مباشرت کرنا صرف اس کے خون
کی
اب کی بنا پر جوکہ اوپر کی سطور میں بیان ہو
چکے ہیں
کہ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس
وراسے یہ علم کہ اس کے بندوں کے لیے کونسی
چیز

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ان کے لیے کیا نقصان ہے ، اسی نے یہ فرمایا :
عورتوں سے الگ رہو} البقرۃ (222)
کی حرمت کی کوئي حکمت نہ بھی معلوم ہو پھر بھی اس پر ضروری
کو تسلیم کرے اور اس کی اطاعت کرتا رہے اپنی
میں ہم بستری کو چھوڑ دے
ین الفقہ والطب تالیف ڈاکٹر عمر الاشقر

حکام تالیف البسام (1/362)
کے اپنی بیوی سے شرمگاہ کے علاوہ مباشرت
یل سکتا
ل کے لیے سوال نمبر (36740) اور سوال نمبر (36722) اور (36864) کے بات کا
طالعہ کریں
ل اعلم .